ڈاکٹر شیرافگن پر لچے لفنگے وکلاء کا تشدد کھلی دہشت گردی ہے، الطاف حسین

سڑک چھاپ غنڈوں نے دہشت گردی کے ذریعے معززین اور شرفاء کا چلنا پھرنا دوبھر کر دیا ہے

ڈاکٹر شیرافگن نیازی کو تشدد کا نشانہ بنانا پاکستان کی سیاسی تاریخ میں سیاہ باب کا اضافہ ہے

لندن۔۔۔8، اپریل 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سابق وفاقی وزیر ڈاکٹر شیرافگن نیازی پر لچے لفنگے وکلاء کی جانب سے بہیمانہ تشدد اور بدسلوکی کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس عمل کو شرپسند وکلاء کی کھلی غنڈہ گردی اور دہشت گردی قرار دیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ڈاکٹر شیرافگن نیازی کے خیالات سے اختلاف رکھنا ہر فرد کا جمہوری حق ہے لیکن اختلاف کے باعث کسی بھی معزز شخص کو غنڈہ گردی کا نشانہ بنانا نہ صرف کھلی دہشت گردی ہے بلکہ جمہوریت کی بھی صریحاً نفی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل شرپسند وکلاء کی جانب سے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار کو بھی بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا جا چکا ہے اور اب ڈاکٹر شیرافگن نیازی کے ساتھ غنڈہ گردی کی گئی جو کہ ناقابل برداشت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وکلاء تنظیموں کی جانب سے، جمہوریت، عدلیہ کی آزادی اور قانون کی حکمرانی کے بلند و بانگ دعوے کئے جاتے رہے ہیں تاہم شرپسند وکلاء کی جانب سے ڈاکٹر شیرافگن نیازی کو بہیمانہ تشدد اور کھلی غنڈہ گردی کا نشانہ بنانا اس بات کا کھلا ثبوت ہے عدلیہ کی آزادی اور قانون کی حکمرانی کے کھوکھلے نعرے لگانے وکلاء نہ صرف لچے لفنگے ہیں بلکہ سڑک چھاپ غنڈے بھی ہیں جنہوں نے دہشت گردی کے ذریعے معززین اور شرفاء کا چلنا پھرنا دوبھر کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شرپسند وکلاء کی جانب سے ڈاکٹر شیرافگن نیازی کو تشدد کا نشانہ بنانا پاکستان کی سیاسی تاریخ میں سیاہ باب کا اضافہ ہے اور اس واقعہ کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ جناب الطاف حسین نے ارباب اختیار و اقتدار سے مطالبہ کیا کہ ڈاکٹر شیرافگن نیازی کو تشدد کا نشانہ بنانے کا فوری نوٹس لیا جائے اور غیر جمہوری، غیر آئینی اور غیر شریفانہ عمل میں ملوث لچے لفنگے وکلاء کو گرفتار کر کے قانون کے مطابق سزا دی جائے۔ جناب الطاف حسین نے ڈاکٹر شیرافگن نیازی سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور ان کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

احمد چنائے کو آل پاکستان میمن فیڈریشن کا صدر منتخب ہونے اور ان کے پورے پینل کی کامیابی پر الطاف حسین کی دلی مبارکباد

لندن۔۔۔8 اپریل 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے احمد چنائے کو آل پاکستان میمن فیڈریشن کا صدر منتخب ہونے اور ان کے پورے پینل کی کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے احمد چنائے کو میمن فیڈریشن کا صدر، عبدالقادر عثمان کو سینئر نائب صدر، رزاق وایانی کو جنرل سیکریٹری، فیصل کھانانی کو سینئر جوائنٹ سیکریٹری اور شعیب غازیانی کو فنانس سیکریٹری منتخب ہونے پر متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے زبردست مبارکباد پیش کی۔ جناب الطاف حسین نے امید ظاہر کی کہ احمد چنائے اور میمن فیڈریشن کے نومنتخب عہدیداران اپنی کمیونٹی کے مسائل کے حل کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے۔

رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد کا پاکستان مسلم لیگ کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین سے ٹیلی فون پر رابطہ

ڈاکٹر شیرافگن نیازی پر بہیمانہ تشدد کا واقعہ جمہوری اور انسانی اقدار کی کھلی توہین ہے، سلیم شہزاد

مسلم لیگی رہنماؤں کا اجلاس طلب کر کے آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا، چوہدری شجاعت حسین

لندن۔۔۔8، اپریل 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد نے لاہور میں شرپسند وکلاء کی جانب سے ڈاکٹر شیرافگن نیازی پر بہیمانہ تشدد کے واقعہ کی شدید مذمت کی اور پاکستان مسلم لیگ (ق) کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین سے ٹیلی فون پر رابطہ کر کے دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ سلیم شہزاد نے کہا کہ ڈاکٹر شیرافگن نیازی کے ساتھ پیش آنے والا واقعہ جمہوری اور انسانی اقدار کی کھلی توہین ہے اور اس واقعہ سے ایم کیو ایم کے رہنماؤں، کارکنوں اور عوام میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ چوہدری شجاعت حسین نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں غنڈہ راج قائم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور یہ واقعہ ملک و قوم کے خلاف سازش ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے فوری طور پر مسلم لیگی رہنماؤں کا اجلاس طلب کیا ہے جس میں آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا۔

سابق وزیراعلیٰ سندھ ارباب غلام رحیم پر تشدد اور ایم کیو ایم کی خواتین ارکان اسمبلی کے ساتھ بدتمیزی کا واقعہ جمہوری عمل کو سبوتاژ کرنے کی سازش ہے۔الطاف حسین

ایم کیو ایم نے پیپلز پارٹی کے ساتھ کئی بار خیر سگالی کا جو مظاہرہ کیا ہے وہ ملک کی سیاسی تاریخ کا حصہ بن گیا ہے

شرافت کا رویہ اختیار کیا جائے اور سب کو برداشت کیا جائے اسی میں ملک اور جمہوریت کی بھلائی ہے۔

نائن زیرو پر چوہدری شجاعت حسین دیگر مسلم لیگی رہنماؤں سے گفتگو

ایم کیو ایم نے ارباب رحیم کے ساتھ ہونے والے واقعہ پر جس طرح اسٹینڈ لیا ہے اس کو دیکھ کر اب ہمیں احساس ہو رہا ہے کہ ''حق پرست'' نام کیوں رکھا ہے۔چوہدری شجاعت حسین

کراچی --- 8 اپریل 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ سندھ اسمبلی میں سابق وزیراعلیٰ سندھ ارباب غلام رحیم پر تشدد اور ایم کیو ایم کی خواتین ارکان اسمبلی کے ساتھ بدتمیزی کا واقعہ جمہوری عمل کو سبوتاژ کرنے کی سازش ہے ۔ انہوں نے یہ بات منگل کو ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو پر مسلم لیگ ق کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین اور دیگر رہنماؤں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ کل صبح سندھ اسمبلی میں ایم کیو ایم کی خواتین ارکان اسمبلی کی تذلیل کی گئی اور پھر سابق وزیراعلیٰ سندھ ارباب غلام رحیم کے ساتھ تشدد کا جو واقعہ پیش آیا اسے پوری قوم نے میڈیا پر دیکھا، ہم سب کو اس واقعہ پر بہت دکھ اور صدمہ پہنچا ہے اور اس واقعہ کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ پیپلز پارٹی کے ساتھ ہمارے مذاکرات کے کچھ دور ہوئے لیکن یہ واقعہ اتنا شرمناک تھا کہ ایم کیو ایم کے ارکان نے اسمبلی کے اجلاس کا احتجاجاً بائیکاٹ کیا، آج بھی ہمارے ارکان نے حلف برداری میں احتجاجاً شرکت نہیں کی۔انہوں نے کہا کہ عوام سمجھتے ہیں کہ ایم کیو ایم نے پیپلز پارٹی کے ساتھ کئی بار خیر سگالی کا جو مظاہرہ کیا ہے وہ ملک کی سیاسی تاریخ کا حصہ بن گیا ہے اور اسے کوئی مٹا نہیں سکتا لیکن اس کے باوجود پیپلز پارٹی کے جیالوں کی جانب سے جو رویہ اختیار کیا گیا ہے وہ کوئی گوارا نہیں کرسکتا اور ہم ایک بار پھر اس کی مذمت کرتے ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم پاکستان خصوصاً سندھ میں امن وسکون چاہتی ہے، وہ جمہوریت کو پھلتا پھولتا اور رواں دواں دیکھنا چاہتی ہے لیکن کسی بھی پارٹی کو یہ اجازت نہیں دی جاسکتی کہ جمہوریت کے نام پر وہ دوسری جماعتوں پر تو قانون کا اطلاق کرے اور اپنے لوگوں کو غنڈہ گردی کی کھلی چھوٹ دیدی جائے۔انہوں نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ شرافت کا رویہ اختیار کیا جائے اور سب کو برداشت کیا جائے اسی میں ملک اور جمہوریت کی بھلائی ہے لیکن اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ تشدد اور غنڈہ گردی کے ذریعے یہ سمجھتا ہے کہ وہ دوسروں کی آواز کو دبالے گا تو وہ احمقوں کی جنت میں رہتا ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ اب پاکستان کے جمہوریت پسند عوام کو یہ سوچنا چاہیے کہ کون حکومت میں آتے ہی دہشت گردی کی فضاء قائم کرتا ہے اور کس پر محض الزام لگا کر اسے بدنام کیا جاتا ہے۔جناب الطاف حسین نے چوہدری شجاعت حسین سے کہا کہ نئے دوست بنانے کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہے کہ ہم پرانے دوستوں کو بھول جائیں۔انہوں نے کہا کہ ایسا وقت نہیں آئے گا کہ ہم حق بات پر خاموش ہو جائیں، ہم نے عملاً کر کے دکھا دیا کہ ہم پرانے دوستوں کو چھوڑنے والے نہیں ہیں۔اس موقع پر مسلم لیگ ق کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے لوگوں نے ارباب رحیم کے ساتھ ہونے والے واقعہ پر جس طرح اسٹینڈ لیا ہے اس کو دیکھ کر اب ہمیں احساس ہو رہا ہے کہ آپ نے ''حق پرست'' نام کیوں رکھا ہے۔آپ کے ساتھیوں نے حق کا ساتھ دیا جس سے ہمیں حوصلہ ملا ہے اور اس کا سہرا آپ کے سر جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ ایم کیو ایم حکومت میں ہو یا اپوزیشن میں لیکن وہ حق کا ساتھ دے گی۔انہوں نے کہا کہ پیر پگارا نے بھی ایم کیو ایم کے اصولی موقف اور عمل کی تعریف کی ہے۔چوہدری شجاعت حسین نے ایم کیو ایم کی خواتین ارکان اسمبلی کے ساتھ بدتمیزی کے واقعہ کی بھی مذمت کی۔اس موقع پر سابق وزیراعلیٰ سندھ ارباب غلام رحیم نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے اور آپ کی پارٹی نے میرے ساتھ ہونے والے واقعہ پر احتجاج کیا اور میرا ساتھ دیا۔انہوں نے کہا کہ آپکے جرات مندانہ عمل سے سندھ اور ملک بھر میں اچھا تاثر گیا ہے اور میں آپ کا اور کراچی کے عوام کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔اس موقع پر چوہدری شجاعت حسین کے ساتھ آنے والے مسلم لیگی رہنماؤں نادر لغاری، سینیٹر نثار میمن اور محمد علی درانی نے بھی جناب الطاف حسین سے گفتگو کی اور ان کا شکریہ ادا کیا۔

متحدہ قومی موومنٹ واقعی ایک حق پرست جماعت ہے، چوہدری شجاعت حسین

ارباب غلام رحیم اور منتخب خواتین اسمبلی کے ساتھ ناروا سلوک جمہوری اور پارلیمانی روایات کی پامالی ہے، فاروق ستار

نائن زیرو پر چوہدری شجاعت حسین اور ڈاکٹر فاروق ستار کی مشترکہ پریس بریفنگ

کراچی۔۔۔8، اپریل 2008ء (اسٹاف رپورٹر)

مسلم لیگ (ق) کے سربراہ اور سابق وزیراعظم چوہدری شجاعت حسین نے اس امر کا برملا اعتراف کیا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ واقعی ایک حق پرست جماعت ہے جس نے ہم سے کہا تھا کہ جب وہ نئے دوست بنائے گی تو پرانے دوستوں کو ہرگز نہیں چھوڑے گی اور اس نے ایسا کر دکھایا ہے جبکہ دونوں جماعتوں کے رہنماؤں نے مطالبہ کیا ہے کہ پیپلز پارٹی سندھ اسمبلی میں پیش آنے والے شرمناک واقعہ کی ذمہ داری قبول کرے اور واقعہ میں براہِ راست اور پسِ پردہ عناصر کو بے نقاب کرکے قرار واقعی سزا دی جائے بصورت دیگر ہم اپنی تحقیقات عوام کے سامنے لائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے متحدہ قومی موومنٹ کے مرکز نائن زیرو پر مشترکہ پریس بریفنگ میں کیا اس سے قبل مسلم لیگ () کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین کی سربراہی میں سابق وفاقی وزیر اطلاعات محمد علی درانی، نگراں وفاقی وزیر اطلاعات نثار اے میمن، سابق وفاقی وزیر غوث بخش مہر، سابق وزیراعلیٰ سندھ و مسلم لیگ (ق) سندھ کے صدر ارباب غلام رحیم، سابق صوبائی وزیر نادر اکمل لغاری، مسلم لیگ (ق) کے رہنما سینیٹر عبدالغفار قریشی، سابق نائب ناظم کراچی طارق حسن، رکن سندھ اسمبلی عبدالرزاق راہیمو، ارباب ذوالفقار کے علاوہ ڈاکٹر دوست محمد میمن، عارف حسن، عامر عابدی اور برہان چانڈیو کے علاوہ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبدالحسیب اور دیگر اراکین رابطہ کمیٹی سے ملاقات کی۔ ملاقات ایک گھنٹے سے زائد جاری رہی اس دوران متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین سے بھی مسلم لیگ (ق) کے سربراہ اور دیگر نے ٹیلی فون پر بات چیت بھی کی۔ پریس بریفنگ میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ گزشتہ روز سندھ اسمبلی میں ارباب غلام رحیم اور متحدہ قومی موومنٹ کی منتخب خواتین اسمبلی کے ساتھ ہونے والا ناروا سلوک نہایت غیر مہذبانہ اور غیر شریفانہ تھا اور یہ جمہوری اور پارلیمانی روایات کی پامالی کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کا یہ طریقہ رہا ہے کہ اس نے ہر ظلم کے خلاف آواز بلند کی ہے اور سابق وزیراعلیٰ اور رکن سندھ اسمبلی کے ساتھ ہونیوالے غیر مہذبانہ واقعہ پر بھی آواز بلند کی اور اسمبلی کا واک آؤٹ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے 2 مارچ کو چوہدری شجاعت کی نائن زیرو آمد پر جو موقف اختیار کیا تھا کہ نئے دوستوں کے بننے پر پرانے دوستوں کو نہیں بھولیں گے اس موقف کو صحیح ثابت کر دیا ہے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ متحدہ کے تحقیقاتی ونگ نے پیر کو سندھ اسمبلی میں پیش آنے والے واقعہ کی تحقیقات مکمل کر لی ہے اور ہمارے پاس اس واقعہ میں ملوث اور اس کے پسِ پست عناصر کے نام اور ثبوت موجود ہیں تاہم ہم پیپلز پارٹی سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ از خود ان ناموں کو ظاہر کرے اور ان میں ملوث عناصر کو عوام کے سامنے بے نقاب کرکے قرار واقعی سزا دے بصورت دیگر ہم اس تحقیقات کی روشنی میں خود ہی رپورٹ منظر عام پر لے آئیں گے۔ اس موقع پر چوہدری شجاعت حسین نے کہا کہ جوتے دو پیروں میں ہوتے ہیں اس لئے ہمیں کمزور نہ سمجھا جائے اگر ایک جوتا کوئی مار سکتا ہے تو دوسرا جوتا ہمارے پاس بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ارباب غلام رحیم کے ساتھ ایوان میں ہونے والی زیادتی دراصل ریاستی دہشت گردی ہے۔ سندھ اسمبلی میں مسلم لیگ (ق) سندھ کے صدر ارباب غلام رحیم اور متحدہ قومی موومنٹ کی خواتین رکن اسمبلی کے ساتھ ہونے والے سلوک سے جمہوریت کے عمل کو شدید دھچکا پہنچا ہے۔ اگر ابتداء یہ ہے تو آگے پھر کیا ہوگا۔ متحدہ اپوزیشن بنائے جانے کے حوالے سے سوال کے جواب میں چوہدری شجاعت نے کہا کہ یہ بنانے کی ضرورت نہیں ہے خود پیپلز پارٹی متحدہ اپوزیشن اپنے رویئے سے بنا رہی ہے۔ اس موقع پر مسلم لیگ (ق) کے سندھ کے صدر ارباب غلام رحیم نے مسلم لیگ نواز کے سربراہ میاں نواز شریف سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنے آپ کو جب بہت بڑا جمہوریت پسند قرار دیتے ہیں تو سندھ اسمبلی کے واقعہ پر خاموش کیوں ہیں۔ انہوں نے میاں نواز شریف سے سوال کیا کہ کیا میثاق جمہوریت پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے درمیان ہی ہے یا اس کا اطلاق ان کی جانب سے تمام جماعتوں پر ہوگا اگر یہ تمام جماعتوں کے لئے ہے تو پھر اس واقعہ کی مذمت کیوں نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ایوان میں جوتا مجھ پر نہیں بلکہ جمہوریت کی طرف پھینکا گیا تھا انتخابات میں کامیابی کے بعد سے ہی پیپلز پارٹی کے رہنماؤں نے پولیس سمیت تمام اداروں کو اپنے ماتحت کر لیا ہے اور مسلم لیگ (ق) کے کارکنوں کے خلاف ہزاروں جھوٹے مقدمات قائم کئے جا رہے ہیں۔

مسلم لیگ (ق) کے سربراہ چوہدری شجاعت کی اعلیٰ سطحی وفد کے ہمراہ نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی سے ملاقات

قائد تحریک الطاف حسین کی وفد سے ٹیلی فون پر گفتگو، رابطہ کمیٹی نے وفد کا نائن زیرو پر استقبال کیا

کراچی۔۔۔8، اپریل2008ء(اسٹاف رپورٹر)

مسلم لیگ (ق) کے صدر اور سابق وزیر اعظم پاکستان چوہدری شجاعت نے ایک اعلیٰ سطحی وفد کے ہمراہ منگل کے روز متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی رہائشگاہ نائن زیرو کا دورہ کیا اور قائد تحریک الطاف حسین سے پاکستان خصوصاً سندھ کی موجودہ سیاسی اور پارلیمانی صورتحال کے علاوہ باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ مسلم لیگ (ق) کے وفد میں سابق وفاقی وزراء محمد علی درانی، نثار میمن، غوث بخش مہر، سینٹر عبدالغفار قریشی، سابق وزیر اعلیٰ سندھ ارباب غلام رحیم، مسلم لیگ (ق) کے اراکین صوبائی اسمبلی عبدالرزق راحیمو اور ارباب ذوالفقار کے علاوہ سابق نائب ناظم کراچی طارق حسن اور دیگر مقامی رہنما بھی موجود تھے۔ چوہدری شجاعت اپنے وفد کے ہمراہ نائن زیرو پہنچے تو ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار نے رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبدالحسیب، اراکین شعیب بخاری، بابر غوری، عادل صدیقی، اشفاق منگی، ڈاکٹر عاصم رضا، ممتاز انوار کے ہمراہ معزز مہمان کا پرتپاک استقبال کیا اس موقع پر دونوں جماعتوں کے رہنماؤں کے درمیان انتہائی خوشگوار ماحول میں بات چیت ہوئی اور کئی معاملات پر اتفاق رائے پایا گیا۔ یہ ملاقات تقریباً ایک گھنٹے تک جاری رہی۔

نادر اکمل لغاری نے متحدہ میں شمولیت کی خواہش کا اظہار کر دیا، نادر اکمل لغاری سے زیادہ سینئر اور تجربہ کار میں ہوں مجھے پہلے ایم کیو ایم میں شامل کر لیا جائے، چوہدری شجاعت

کراچی۔۔۔8، اپریل2008ء(اسٹاف رپورٹر)

مسلم لیگ (ق) کے رہنما اور سندھ کے سابق وزیر نادر اکمل لغاری نے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین اور ان کی جماعت کے حق پرستانہ اور جرات مندانہ رویہ اور جدوجہد سے متاثر ہوکر متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ نادر اکمل لغاری نے اپنی اس خواہش کا اظہار منگل کے روز قائد تحریک جناب الطاف حسین سے ان کی رہائشگاہ نائن زیرو پر ٹیلی فون پر بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ الطاف بھائی میں آپ اور آپ کی جماعت کی حق پرستی پر مبنی تحریک سے متاثر ہوا ہوں میرا جی چاہ رہا ہے کہ میں بھی آپ کو جوائن کرلوں۔ نادر اکمل لغاری کے ابھی یہ جملے ختم بھی نہیں ہوئے تھے کہ مسلم لیگ (ق) کے سربراہ چوہدری شجاعت نے فوری مداخلت کی اور کہا کہ الطاف بھائی میں نادر اکمل لغاری سے زیادہ سینئر اور تجربہ کار ہوں لہٰذا مجھے پہلے ایم کیو ایم میں شامل کر لیا جائے اس بات پر جناب الطاف حسین نے باآواز بلند قہقہ لگایا جس پر موقع پر موجود تمام لوگ بہت محظوظ ہوئے۔ واضح رہے کہ الطاف حسین اور نادر اکمل لغاری اور چوہدری شجاعت کے درمیان یہ مکالمہ مذاق کے پیرائے میں ہوا۔

☆☆☆☆☆